Pakistan School
Kingdom of Bahrain

السَّلامُ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَةُ اللهِ
وَبَرَكاتُه

اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ
عِلْمًا نَافِعًا،
وَرِزْقًا طَيِّبًا،
وَعَمَلا مُتَقَبَّلا
آمـ ـين
@tbasheer

ستان سکول عیسیٰ ٹاؤن ،بحرین

آ ن لائن معاونت اورتعلمی مواد2020ء۔21ءمیں

خوش آمدید

آن لائن تعلّم کے اصول

وقت کی پابندی کریں۔

- اپنی کتاب ،کاپی اورقلم اپنے ساتھ رکھیں ۔
- اہم باتیں لکھ لیں۔

- دوران سبق اچھے اخلاق کامظاہرہ کریں۔
- محنت کریں ۔

- متوجہ ہوکربیٹھیں ۔
- یہ سبق مکمل ریکارڈکیاجائے گا۔

اردو لازمی

جماعت

نہم

جماعت کاکُل نصاب مع قواعد

- اسباق-11
- نظمیں-4
- غزلیں -4

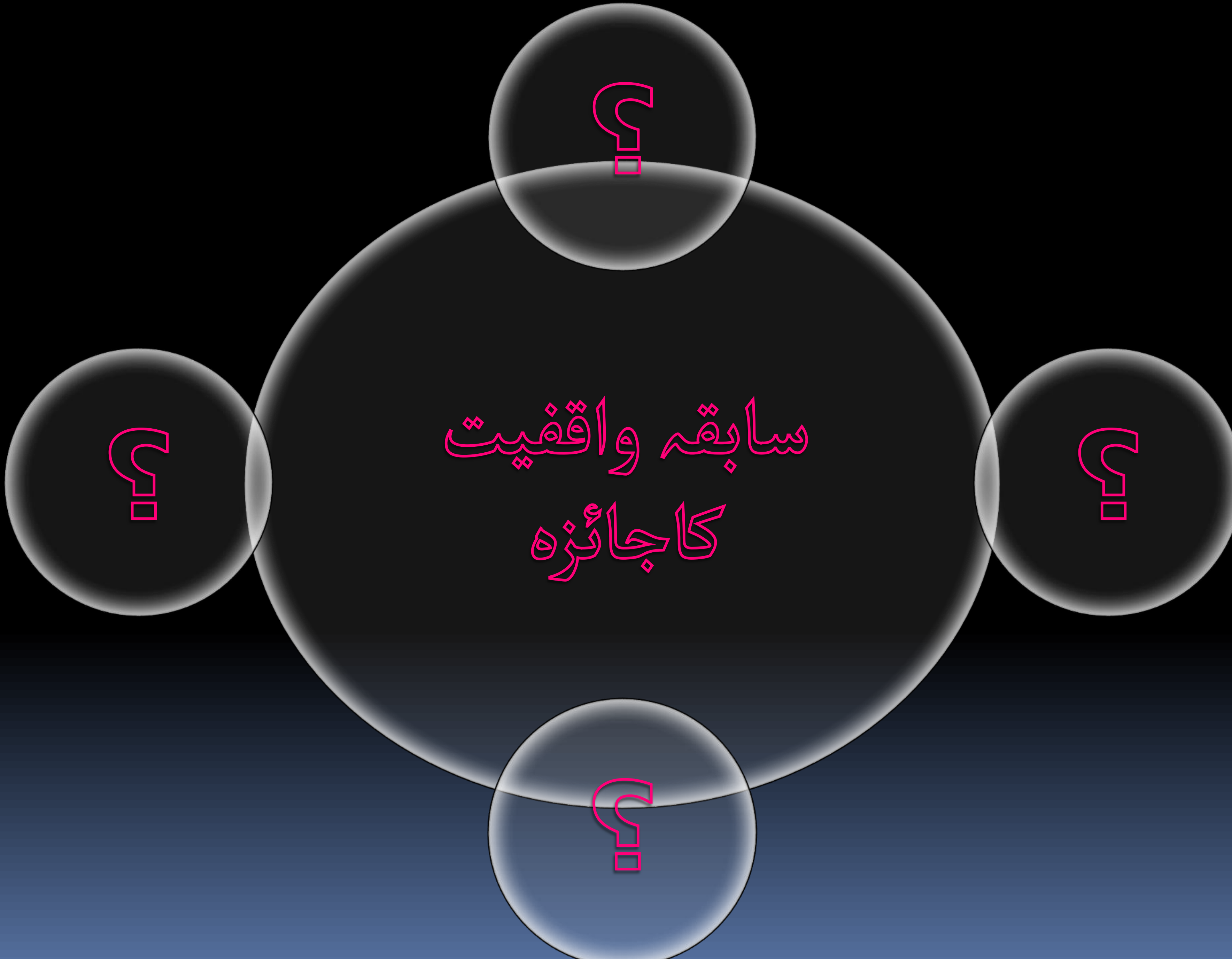

؟
سابقہ واقفیت
کاجائزہ
؟
؟
؟

یہ تصویر کس چیز کی ہے ؟

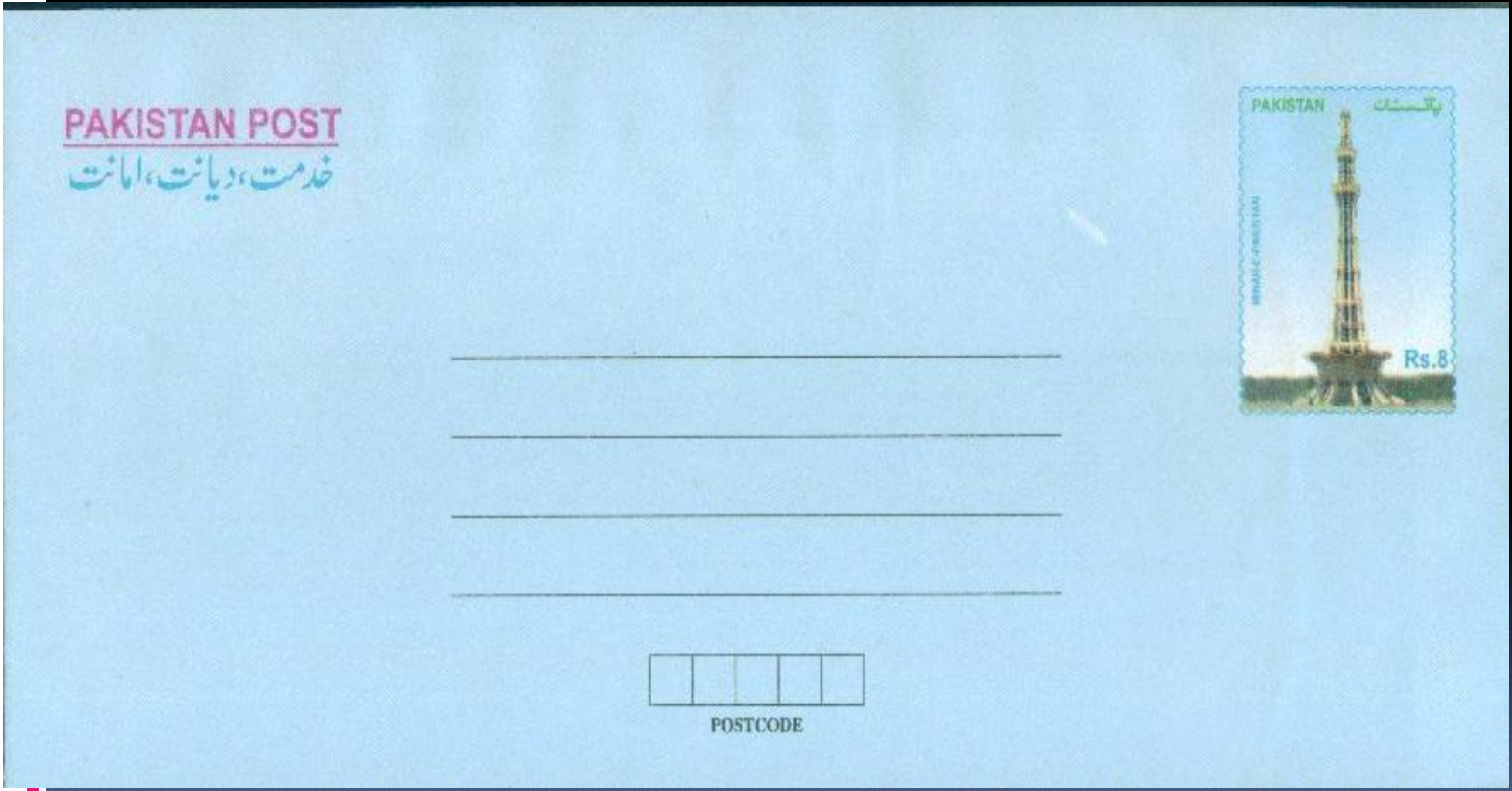

عنوان

قواعد

خط اورمکالمہ

تدریسی مقاصد

سبق کے اختتام پرطلاب اس قابل ہوجائیں گے:

خط کی تعریف اوراہم حصے بتالیں گے۔

مکالمہ لکھ لیں گے۔

خط کے حصے اور ان کے نام

کسی کو معلوم ہیں تو بتادے!

خط کے حصے اوران کے نام

- مقام روانگی اورتاریخ
- القاب وآداب
- خط کامضمون
- اختتام ِمکتوب
- مکتوب نگار/نویسندہ کانام
- مکتوب الیہ کاپتا

خط کاخاکہ

(مقام)

(تاریخ)

(القاب)

(سلام)

نفس مضمون

(خاتمہ)

(والسلام)

دوست کے نام

بستی میاں پنجہ، بھکر

۳۔اپریل ۲۰۰۸ء

سید بھائی! السلام علیکم۔

روٹھتے ہو۔ روٹھو۔ ہم منانے کو تیار ہیں، مگر یہ تو کہو کہ روٹھے کیوں؟ اس لیے کہ آپ کو منایا جائے، خوشامد کی جائے، معافی مانگی جائے، کیا دوستی روٹھنے منّنے ہی کا نام ہے؟ اب ضد چھوڑیے۔ سنا ہے سیدوں کا حوصلہ بڑا ہوتا ہے۔ ان کے دل میں ایسی ویسی باتیں جگہ نہیں پاتیں۔ آپ بھی تو سید ہیں، پاک فطرت ہیں، پھر یہ روٹھنا کیا معنی؟

اچھا تو آپ سید سے بڑھ کر قبلہ و کعبہ ہیں۔ مان لیا۔ کہیے اب تو خط کا جواب دیجیے گا یا نہیں۔ اگر ''نہیں'' قائم ہے اور اسے قائم رکھنا ہے تو میں حاضر ہو کر مناؤں گا۔ پاؤں پڑوں گا۔ اس پاک ہستی کا واسطہ دوں گا۔ جس نے آپ کو سید ہونے کا خلعت بخشا ہے۔

سنیے صاحب! آپ سید ہیں تو ہم بھی راجپوت ہیں۔ آپ جھکنا نہیں جانتے تو ہماری گردن میں بھی خم نہیں آ سکتا۔

ارے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃ میں کیا کہ گیا۔ بھائی دوستی میں اونچ نیچ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ دوستی تو برابر کا رشتہ ہے، جب تک رہتی ہے، ہم سطح رہتی ہے۔ اگر برابری نہ رہے تو پیری اور مریدی ہے اور اس کے لیے بیعت کرنا پڑتی ہے۔ کیا اب آپ کی بیعت کی جائے؟ ٹھیک ہے پیر جی!

فقط والسلام

آپ کا مخلص

رانا محمد اکرم

دوست کے نام

۱۵ فیصل کالونی، چونیاں۔ ضلع قصور

۱۷۔ مارچ ۲۰۰۸ء

میرے پیارے دوست انسب ریحان! السّلام علیکم۔

آپ کا خط ملا۔ آپ نے لکھا ہے کہ اگلے ماہ آپ کی بڑی ہمشیرہ کی شادی ہو رہی ہے۔ بارات دھوم دھام سے آئے گی، بینڈ موسیقی کا پروگرام پیش کرے گا۔ آتش بازی کا مظاہرہ ہوگا، جہیز کی نمائش ہوگی، مہمانوں کو پُر تکلف کھانے کھلائے جائیں گے وغیرہ۔ میں یہ خوشخبری سن کر بہت خوش ہوا اور آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے یاد فرمایا ہے لیکن اس سلسلے میں حق کی بات بتانا بھی میرا فرض بنتا ہے۔ میرے خیال میں یہ سب چیزیں غیر ضروری، غیر اسلامی اور اسراف پر مبنی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی ہمارے لیے بہترین اسوہ حسنہ ہے۔ آپ ﷺ نے اپنی بیٹیوں کی شادیاں کس طرح کیں؟ باراتیں کیسے آئیں؟ مہمانوں کو کیسے کھانا کھلایا؟ اور جہیز کیا دیا؟

اسلام ہمیں سادگی کی تعلیم دیتا ہے اور ہر کام میں کفایت شعاری کی ترغیب دلاتا ہے۔ آپ کے والدین کو آپ کی دوسری بہنوں اور بھائیوں کی شادیاں بھی کرنی ہیں۔ مجھے آپ کے کنبے کی آمدنی کا بھی علم ہے۔ قرض لے کر برادری میں ناک کٹ جانے کے خوف سے فضول رسموں پر بے دریغ خرچ کرنا کہاں کی عقل مندی ہے۔ ہماری حکومت نے آتش بازی اور جہیز کی نمائش پر پابندی عائد کی ہوئی ہے۔ مہمانوں کی تعداد بھی مقرر کر رکھی ہے، لیکن ہم لوگ قانون کا احترام نہیں کرتے۔

تعلیم کا مقصد اچھے برے کی پہچان ہے۔ ہمیں تمام غیر اسلامی رسومات کو ترک کر دینا چاہیے اور ان رسموں پر خرچ ہونے والی رقوم فلاحی اداروں کو عطیہ دینی چاہییں۔ سماجی برائیاں دور کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

میں نے یہ اصول بنا رکھا ہے کہ میں کسی ایسی تقریب میں شرکت نہ کروں جہاں فضول خرچی اور خلافِ اسلام رسومات کا مظاہرہ ہو۔ اگر آپ اپنے والدین کو سمجھائیں کہ وہ اپنی بیٹی کی شادی سادگی سے کرلیں تو میں ضرور حاضر ہو جاؤں گا۔ اگر ایسا نہ ہو سکا تو پھر میں حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔

امید ہے کہ آپ میری اس صاف گوئی کو معاف کر دیں گے۔ محترم خالو جان اور محترمہ خالہ جان کو سلام عرض کر دیں۔ ننھی کلثوم اور اسلم کو دعائیں۔

والسلام

آپ کا دوست

آپ کے پاس 10منٹ کاوقت ہے!

- دوست یاچھوٹے بھائی کے نام خط لکھ کراسے سوشل میڈیاکے نقصانات سے آگاہ کریں اوروقت ضائع کرنے سے منع کریں۔
- لاک ڈاؤن کی وجہ سے آپ گھرمیں خوش ہیں یاپریشان !!!اپنے دوست کوخط لکھ کرآگاہ کریں۔

اس تصویر میں کیا ہوتا دکھائی دے رہا ہے ؟

مکالمه

نویسی

مکالمہ کی تعریف

مکالمہ دو یا دو سے زیادہ شخصوں کی باہمی بات چیت کو کہتے ہیں

۔مکالمے میں ہم ایک دوسرے تک اپنے خیالات ،تاثرات

اورجذبات پہنچاتے ہیں ۔مکالمہ ہمیشہ ایک متعین موضوع

پرہوتا ہے ۔مکالمے کی زبان روزمرہ اورمحاورے کے مطابق ہونی

چاہیے ۔

ہوٹل میں

(مسٹر ستار انجم اپنے بیٹے نعمان کے ساتھ ہوٹل میں داخل ہوتے ہیں)

ستار انجم : السلام علیکم!

منیجر : وعلیکم السلام۔ خوش آمدید۔ کیا حکم ہے؟

ستار انجم : مجھے دو بستر کا کمرہ چاہیے۔

منیجر : آج کل مہمانوں کی آمد زیادہ ہے۔ تیسری منزل پر صرف ایک کمرہ خالی ہے۔

ستار انجم : منیجر صاحب! کمرہ صاف ستھرا اور ہوادار ہونا چاہیے۔

منیجر : ہمارے ہوٹل کا ہر کمرہ نہایت صاف ستھرا ہے۔ آپ اوپر جا کر دیکھ لیں۔

ستار انجم : مجھے آپ کی باتوں پر اعتماد ہے۔

منیجر : آپ کتنے دن تک ٹھہریں گے؟

ستار انجم : صرف دو دن تک۔ ہم مری جا رہے ہیں، واپسی پر پھر دو دن ٹھہریں گے۔

منیجر : ۲۸۵ نمبر کمرے کی چابی لیجیے، امید ہے کہ ہماری خدمت سے خوش ہوں گے۔

ستار انجم : شکریہ!

بیرا : کیا تناول فرمائیں گے آپ؟

ستارانجم : نعمان بیٹے! آپ کیا کھائیں گے؟ (کھانوں کی فہرست دیکھتا ہے)

نعمان : دہی پلاؤ اور شامی کباب۔

ستارانجم : بیرے! میرے لیے بھنا ہوا مرغ اور بچے کے لیے ایک پلیٹ پلاؤ، ایک پلیٹ شامی کباب، دہی اور سلاد لاؤ۔ (بیرا سب کچھ حاضر کرتا ہے۔ کھانے سے فارغ ہو کر)

ستارانجم : بیرے! بل لاؤ۔

بیرا : یہ لیجیے حضور!

ستارانجم : ایک سو پچیس روپے ہوئے سب۔ یہ لو پانچ روپے بخشیش۔

بیرا : شکریہ جناب!

☆......☆......☆

اعاده

جائزه

گھر کا کام

گھر کا کام (خط نویسی)

اپنے دوست کو خط لکھ کر بتائیں کہ آن لائن کلاسز سے آپ کو کیا فائدہ ہو رہا ہے۔

اپنے چچا زاد بھائی / بہن کو خط لکھ کر اسے رمضان کی اہمیت بتائیں۔

خط لکھ کر سالگرہ پر چچا کی طرف سے دیے گئے تحفے کا شکریہ ادا کریں۔

گھر کا کام (مکالمہ نویسی)

1۔ موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈاکٹر اور مریض کے درمیان مکالمہ تحریر کریں۔

2۔دو دوستوں کے درمیان سوشل میڈیا (وٹس اپ،فیس بک،انسٹا گرام) کے نقصانات پر مکالمہ لکھیں۔

3۔دو سہیلیوں /دوستوں کے درمیان رات کو جلدی سونے اور صبح جلدی اٹھنے کے فوائد پر مکالمہ تحریر کریں۔